Ü 33127. Date -23-12 09

Title - HAWAI HAMLA.

creator - Murattiba H. K. Faizi

Publisher - Sudarshan Press (Khurja).

Date - N.A.

Pages - 30

Subjects - Hawai Hamle ~ Jang ; Fauj.

MUSLIM UNIVERSITY ALIGARH

A.R.P.

GUIDE

اے۔ آر۔ پی

ہوائی حملوں سے بچاؤ کے بارے میں مکمل ہدایات

بموں کی قسمیں۔ اُن کے فعل و اثرات۔ اُن سے بچاؤ کے طریقے

پبلک۔ وارڈن اور دیگر عملہ اے۔ آر۔ پی۔ پولیس سوک گارڈ کے فرائض

نیز روشنی کے متعلق ہدایات کا قابل قدر مجموعہ

M.A. LIBRARY

مرتبہ

ایچ۔ کے۔ فیضی

(جملہ حقوق محفوظ)

قیمت ۱۲ر

۳۵۸۶۴۳ ۲۳۱۲۷
ALIGARH
18 SEP 1963

تمہید

منجانب مسٹر ایم ایم منگلک تحصیلدار و ڈپٹی کنٹرولر اے آر پی (خورجہ)

موجودہ زمانہ کے ماہرین فنون جنگ نے اس بات کو بالاتفاق مان لیا ہے کہ ہوائی حملوں کے بچاؤ کے طریقوں پر عمل کرنا ان حملوں سے محفوظ رہنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے لیکن ان طریقوں پر عمل کرنے سے پیشتر ان کا جاننا ضروری ہے۔ چنانچہ عام طور پر پبلک کو ان طریقوں سے قطعی ناواقف اور بے بہرہ پا کر اس کتاب کی ضرورت پیش آئی۔ اس چھوٹی سی کتاب میں بموں کی قسمیں انسانی زندگی پر انکے فعل و اثرات۔ انسے بچاؤ کے طریقے۔ پبلک وارڈن اور دیگر عملہ اے۔ آر۔ پی کے مکمل فرائض۔ روشنی کے انتظامی طریقے نہایت مختصر اور جامع طور پر درج کئے گئے ہیں۔ یہ کتاب اے۔ آر۔ پی کے متعلق ہر ضروری معلومات کا ایک مخزن ہے اور وارڈن نیز عملہ اے۔ آر۔ پی کیلئے اتنی ہی مفید ہے جتنی پبلک کیلئے۔ ہندوستان دشمن کے ہوائی حملوں کی زد سے اب کچھ دور نہیں اور کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ کس وقت اچانک حملہ ہو جائے۔ ایسی حالت میں ہر شخص کو بچاؤ کے طریقوں سے واقف ہو کر اپنے بچاؤ کی تیاری کر لینا ضروری ہے۔ اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے اس کتاب کو بہ اصرار تمام تیار کرایا گیا ہے۔ امید ہے کہ پبلک اس سے پورا پورا فائدہ اٹھائیگی۔ ہوائی حملہ سے بچاؤ کیلئے پبلک اور عملہ اے۔ آر۔ پی کے ہر فرد کا پہلا فرض یہ ہے کہ اس کتاب کو ایک دفعہ ضرور پڑھ لے اور پھر احتیاطاً اپنی یاد تازہ رکھنے کے لئے ہر وقت اپنے پاس رکھے۔

ایم۔ ایم منگلک

A.LIBRARY, A.M.U.
U33127

ہوائی حملہ

بموں کی قسمیں۔ ان کے فعل اور اثرات

ہوائی حملہ کا مقصد صرف یہ ہے کہ جس ملک پر حملہ کیا جائے وہاں کے لوگوں میں عام بےچینی اور گھبراہٹ پیدا ہو جائے تاکہ اُن کی ثابت قدمی ہمت اور ارادے پست ہو جائیں اور وہ دشمن کے خلاف جنگی تیاری میں کوئی حصہ نہ لے سکیں، اور کارخانوں اور ذرائع رسد رسانی کو تباہ کر دیا جائے۔ اس غرض سے بہت سے ہوائی جہاز ایک ساتھ اگر فوجی مستقر اور شہری آبادیوں پر بم گرانے لگتے ہیں اسکو ہوائی حملہ کہتے ہیں۔ ہر ایک ہوائی جہاز تعداد میں کتنے ہی بم لیکر چلتا ہے۔ یہ بم کئی قسم کے ہوتے ہیں اور انسانی زندگی پر ان کے اثرات بھی مختلف ہوتے ہیں۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے :-

۱۔ دھماکہ سے پھٹنے والا بم (بھونچالی گولہ) The High Explosive bomb یہ بم ایک من سے لیکر ۲۵ من سے زائد تک کے ہوتے ہیں۔ اُن کی لمبائی ۴، ۹ فٹ کے درمیان اور چوڑائی ۹ انچ سے ۱۵ انچ تک ہوتی ہے۔ یہ بم ایک لوہے کے خول میں پھٹنے والا مصالحہ بھر کر بنایا جاتا ہے۔ اس بم کے دھماکہ سے بھی آدمی مر سکتا ہے۔ یہ دو طریقہ پر تباہی کا باعث ہوتا ہے۔ اول پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے۔ دوسرے بلاسٹ سے یعنی جب یہ بم پھٹتا ہے تو اس کے آس پاس کی ہوا پہلے تو بہت تیزی سے ہٹ جاتی ہے پھر تیزی سے سمٹتے ہیں ہوا کی جگہ اور ہوا آتی ہے اور اس ہوا

میں ایک قسم کی ہلچل مچ جاتی ہے جو سخت نقصان کا باعث ہوتی ہے۔ اس بم کے پھٹنے پر لوہے کا خول ٹکڑے ٹکڑے ہو کر اڑنے لگتا ہے۔ یہ ٹکڑے ایک ایک انچ کے ہوتے ہیں اور بندوق کی گولی سے دوگنی زیادہ تیزی کے ساتھ پچاس قدم کے فاصلے سے لیکر کبھی کبھی ½ میل تک چاروں طرف بکھر جاتے ہیں۔ اگر اس کا ایک ٹکڑا بھی کسی کے لگ جائے تو وہ اُسے مار ڈالنے کے لئے کافی ہے اور اگر مرنے سے بچ گیا تو کم سے کم بری طرح زخمی تو ضرور ہو جائیگا۔ اس طرح کے بموں سے مکانوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ یہ بم اگر کسی گھر سے تیس قدم کے فاصلہ پر بھی پھٹ جائے تو اس کو بری طرح نقصان پہونچیگا۔ دھماکہ سے پھٹنے والے بموں کی کئی قسمیں ہیں۔ جن کا آئندہ ذکر کیا گیا ہے۔

۲ اگن گولہ (Incendiary bomb) اس قسم کے بموں میں میگنیشم بم زیادہ بااثر ہوتا ہے۔ اس کا بیرونی حصہ میگنیشیم کے مرکب سے بنایا جاتا ہے اور اندرونی حصہ میں تھرمائٹ کا مرکب بھرا رہتا ہے۔ یہ بم عام طور پر بہت بڑے نہیں ہوتے۔ سیر سیر بھر کا ایک ایک بم ہوتا ہے اسکا کام یہ ہے کہ جس مکان یا دوکان پر گرے اس میں آگ لگا دے۔ جب یہ پھینکے جاتے ہیں تو پھٹتے نہیں۔ یہ معلوم ہوتا ہے جیسے ایک بڑی آتشبازی چھوٹتی چلی جا رہی ہے۔ یہ بڑے بھیانک طریقہ پر جلتے ہیں اور ان کے جلتے ہوئے ٹکڑے ۲۰ سے ۳۰ فٹ تک دور جا گرتے ہیں۔ یہ ٹکڑے بھی اگر کسی ایسی چیز پر گریں جو آسانی سے جل سکتی ہے جیسے چھپر تو اس میں فوراً آگ لگا دیتے ہیں۔ ہلکے قسم کے اگن گولے معمولی چھتوں کو جو سمنٹ یا کھپروں وغیرہ کی ہوتی ہیں توڑ کر اندر داخل ہو کر ہر جگہ آگ لگا دیتے ہیں۔

۳ رنگون۔ پنانگ اور ملایا کے ہوائی حملوں میں تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ وہاں جاپانیوں نے دو قسم کے بم زیادہ استعمال کئے جسکی ایک قسم دھماکہ سے پھٹ کر آگ لگا دینے والا بم ہے۔

(Combound H. Ele. Incen Bomb) جس کا وزن قریب ۱۲۰ پونڈ یعنی سوا من کا ہوتا ہے اور لمبائی ۳ فٹ ۴ انچ ہوتی ہے۔ یہ بم گر کر پھٹتا ہے۔ اور اس کے ٹکڑے ۵۰۔۶۰ گز چاروں طرف جا کر گرتے ہیں اور دو دو گھنٹے تک جلتے رہتے ہیں اور ربڑ کے جلنے کی بو آتی ہے۔ بعد کی اطلاعات سے ظاہر ہوا کہ ان بموں سے جو فاسفورس برآمد ہوتا ہے وہ صرف ۵ سے ۶ منٹ تک جلتا ہے۔

۴۔ دوسری قسم انسان کش بم ہے (Anti personal bomb

یہ بم بالعموم انسانوں کی ہلاکت کے لئے کام میں لایا جاتا ہے۔ اور دھماکہ سے پھٹتا ہے۔ اس کا وزن قریب ایک سیر ہوتا ہے اور نہایت خطرناک قسم کا ہے۔

۵۔ لوہا شکن بم (Armour piercing bomb)

۶۔ جنرل پرپز بم (General purposes bomb) یہ بھی دھماکہ سے پھٹنے والے بم ہیں جو عام طور پر عمارتوں اور کارخانوں پر گرائے جاتے ہیں۔ علاوہ ان کے بھی بم اور کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ مثلاً کلو بم (Kilo bomb) جرمن ایجل بم۔ فاسفورس بم وغیرہ وغیرہ۔ لیکن زیادہ تر آگ لگانے والے بم ہی کام میں لائے جا رہے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ ان ہی بموں میں سے بعض بم ایسے ہوتے ہیں جو اپنا فعل گھنٹوں جاری رکھتے ہیں۔ کوئی کوئی بم پھٹنے کے بعد ۱۲۶ گھنٹے تک جلتا رہا ہے۔ اکثر بم ایسے بھی ہوتے جو گرنے کے بعد دیر میں پھٹتے ہیں۔

یہ بھی بتا دینا ضروری ہے کہ ہوائی حملہ کے دو اور طریقے ہیں:-

۱: بذریعہ مشین گن۔ ہر ہوائی جہاز میں ایک یا ایک سے زیادہ مشین گن

لگی ہوتی ہے۔ ہوا باز عام طور پر بڑی اونچائی سے بم گراتے ہیں۔ مگر جب وہ نیچے بہت سے آدمیوں کو اکٹھا دیکھتے ہیں تو وہ اپنے ہوائی جہاز کو زمین کے قریب لا کر مشین گن سے کام لیتے ہیں اور وہ اتنا قریب آ جاتے ہیں کہ اُن کی ایک گولی بھی خالی نہیں جاتی۔

۲۔ بذریعہ زہریلی گیس۔ دوسرا طریقہ ہوائی جہاز کے ذریعہ زہریلی گیس چھوڑنے کا ہے۔ زہریلی گیس بم میں بھر کر پھینکی جا سکتی ہے۔ گیس کے بم زمین پر گر کر پھٹ کر گیس پھیلا دیتے ہیں۔ گیس کے بموں کے پھٹنے کی آواز معمولی وزن کے دھماکے سے پھٹنے والے بموں کی آواز سے بہت کم ہوتی ہے۔ اور اس طور پر گیس کے بموں کو پہچاننے میں غلطی نہیں ہو سکتی۔ گیس ہوائی جہاز سے چھڑکی بھی جا سکتی ہے۔ بہرحال کسی طور پر گیس کے پہونچنے پر اگر کوئی اس کو کافی طور پر سونگھ لے تو تھوڑی ہی دیر میں وہ موت کا شکار ہو جائے گا۔ گیس اتنی بری چیز ہے کہ تمام مہذب قوموں نے طے کر لیا ہے کہ اسکو لڑائی میں کام میں نہ لایا جائے۔ مگر پھر بھی دشمن کا اعتبار نہیں۔ اس لئے ہر خطرہ سے بچنے کے لئے اس کا جاننا ضروری ہے۔

۵

اے۔ آر۔ پی کی بنیاد

ہوائی حملوں کی پبلک اطلاعات

اے۔ آر۔ پی کی تنظیم کا مقصد محض پبلک کی امداد اور ہوائی حملوں سے نقصانات کی روک تھام اور ان کا فوری انسداد ہے۔ تنظیم اے۔ آر۔ پی میں وارڈن۔ آگ بجھانے والے۔ ابتدائی طبی امداد دینے والے اور دیگر امدادی عملہ کی بھرتی ان کی تعلیم اور عوام کی تعلیم بھی شامل ہے۔

پبلک کو جاننا چاہیئے کہ سوائے مقامات سرحدی کے ہندوستان میں کوئی ایسا مقام نہیں کہ جہاں دشمن کے ہوائی جہاز پہونچنے سے کافی دیر پہلے اطلاع نہ ہو جائے۔ یاد رکھو اطلاع یہ ہوگی کہ دشمن کے ہوائی جہاز آرہے ہیں۔ یہ نہیں ہوگی کہ حملہ بھی واقعی ہونے والا ہے۔ یہ ہوائی جہاز حملہ آور ہوں یا نہ ہوں صرف اوپر سے گذرتے ہوئے چلے جائیں۔ بہرحال دشمن کے ہوائی جہازوں کی آمد کا خطرہ شروع ہوتے ہی افسران اے۔ آر۔ پی کے پاس اطلاعات آنی شروع ہو جائیں گی۔ عملہ اے۔ آر۔ پی کو بذریعہ یلّو وارننگ (yellow warning) دشمن کے ہوائی جہازوں کی آمد سے آدھ گھنٹہ پہلے اور کبھی کبھی اس کے بعد ان جہازوں کی آمد کی اطلاع دیجائے گی تاکہ وہ حملہ سے بچاؤ کے بارہ میں ضروری تیاری کرسکیں۔ لیکن اس لیئے کہ عام لوگوں کے کاروبار میں کوئی ہرج واقع نہ ہو۔ یہ اطلاعات پبلک کو دینا ضروری نہیں سمجھا گیا جب کسی مقام پر دشمن کے ہوائی جہاز پہونچنے کا شک غالب ہو جائیگا

تو وہاں کے عام لوگوں کو اُس وقت سے کم سے کم ۱۰ منٹ پیشتر سائرین اور وارڈنوں کی سیٹی کے ذریعے Red warning ریڈ وارننگ یعنی خطرہ کی اطلاع دی جائے گی۔ اس اطلاع کا یہ منشا ہوگا کہ دشمن کے ہوائی جہاز اس مقام پر جہاں یہ اطلاع دی گئی ہے تقریباً دس منٹ میں پہونچ جائیں گے۔ یہ خطرہ کی سیٹی دو منٹ تک اُتار چڑھاؤ کیساتھ بجتی رہے گی۔ بعد حملہ یا حملہ کئے بغیر جب دشمن کے ہوائی جہاز گذر جائیں گے تو اُس وقت سائرین کی سیٹی اور وارڈنوں کی گھنٹیوں کے ذریعہ آل کلیر All clear کی اطلاع دیجائے گی۔ سائرین (Siren) کی آل کلیر کی سیٹی دو منٹ تک بلا اُتار چڑھاؤ کے بجیگی۔

نوٹ: ۔ سائرین چونکہ کمیاب ہیں اس لئے سائرین ([illegible]) نہ ہونے کی صورت میں دیگر ذرائع سے ایسی اطلاعات دی جائینگی۔

حملہ سے بچاؤ کیلئے چند ابتدائی انتظامات

اور پبلک کے لئے ضروری ہدایات

اگرچہ عملہ اے۔ آر۔ پی ہوائی حملہ سے پورا پورا بچاؤ کریگا لیکن عام لوگوں کا بھی فرض ہے کہ وہ اپنی اپنی حفاظت کے لئے ہر ممکن تیاری کرلیں۔ اس تیاری کے لئے عوام کو کیا کیا جاننا چاہیئے اور حملہ کے خطرہ کی ابتدا سے لیکر حملہ کی انتہا تک کیا کیا کرنا چاہیئے۔ اس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ ہر شخص کو لازم ہے کہ:۔

۱ فوراً معلوم کرے کہ جس محلہ میں اس کا مکان ہے اس کا وارڈن کون ہے

اور اس کی چوکی (Warden's post) کہاں ہے ؟

نوٹ :- وارڈن کون ہے اور اس کے کیا فرائض ہیں۔ آئندہ بتلایا جائے گا۔

۲۔ یہ معلوم کرے کہ بصورت حملہ جن جن مقامات سے ہر قسم کی امداد پہونچیگی۔ وہ کہاں کہاں ہیں ؟

۳۔ یہ معلوم کرے کہ اس کے محلہ قصبہ یا شہر میں سرکاری پناہ گاہیں کہاں کہاں ہیں۔

۴۔ یہ معلوم کرے کہ روشنی پر جو پابندیاں عاید کی گئی ہیں وہ کیا ہیں ؟ ان کو معلوم کرکے ان پر عامل رہے۔

۵۔ گھر میں کچھ پانی کے بھرے ہوئے گھڑے اور مناسب تعداد میں مٹی اور ریت اور بالٹی اور کرچھہ رکھنا چاہیے۔ جو بوقت ضرورت بھڑکتے ہوئے بموں کو بجھانے میں کام میں لائے جاسکیں۔ لوگوں کو یہ بھی جاننا چاہیئے کہ بموں کو بجھانیکا کیا طریقہ ہے۔

۶۔ اگر دروازوں اور کھڑکیوں پر شیشہ لگا ہوا ہے تو ان شیشوں پر کپڑا چپکا دیا جائے یا فریم کے آرپار اندر کی طرف لوہے کی جالی کیلوں سے جڑ دیجائے یا پلائی ووڈ کا ڈھانچہ بناکر کھڑکی میں اندر کی جانب پھنسا دینا چاہیئے۔

۷۔ ہر گھر میں تخت یا تختوں سے ڈھکی ہوئی چارپائیاں رکھنی چاہئیں۔ بصورت حملہ جن کے نیچے لیٹ کر پناہ لی جاسکے۔ چونکہ حملہ کے وقت تخت یا تختوں سے ڈھکی ہوئی چارپائیوں کے نیچے اُلٹا لیٹ جانے سے زیادہ حفاظت رہتی ہے۔

۸ مکانات خواہ پکے ہوں یا کچے۔ حملہ کے وقت سڑکوں اور کھلے ہوئے راستوں سے زیادہ محفوظ ہیں۔ معمولی درستی کے بعد مثلاً چھتوں پر ریت بچھا کر اور جا بجا حسب ضرورت بلیاں لگا کر اور اس طور پہ چھتوں کی مضبوطی کر کے ان کو زیادہ محفوظ بنایا جاسکتا ہے۔

۹ جن کے پختہ دو منزلہ مکانات ہیں ان کو مکان کی اوپر کی منزل میں کوئی آتش گیر چیز نہیں رکھنی چاہیئے اور اوپر کی منزل کی رہائش چھوڑ کر نیچے کی منزل میں آجانا چاہیئے۔

۱۰ ہر شخص کو اپنے مکان میں تہ خانہ یا مکان کا سب سے نیچے کی منزل کا کوئی ایسا محفوظ کمرہ پناہ گاہ کے لئے منتخب کر لینا چاہیئے جس کی ڈاٹ یا کنکریٹ کی مضبوط چھت ہو اور زیادہ چوڑی نہ ہو اور جس کے نزدیک کشادہ نرم زمین یا صحن ہو۔ اُس کے چاروں طرف اور کمرے بھی ہوں اور اس میں کم سے کم کھڑکیاں ہوں۔ ایسے کمرہ میں جسکو پناہ گاہ مقرر کیا جائے۔ غذا۔ پانی فرسٹ ایڈ کا بکس اور ہر آرام کا ضروری سامان رہنا چاہیئے۔

۱۱ اس کمرے کے ایک کونہ میں جسکو پناہ گاہ بنایا ہے فرش میں ایک گڈھا کھود کر اس پر تخت یا تختوں سے ڈھکی ہوئی چارپائی بچھادی جائے اور بروقت حملہ اس کے نیچے بیٹھ کر پناہ لی جائے۔ واضح رہے کہ ہر شخص کو اپنے پناہ گاہ میں اپنے پڑوسی یا دیگر کسی حاجتمند شخص کو پناہ دینا ضروری ہے۔

۱۲ پختہ مکانات والے اگر مکان پرانا ہے اور احتمال ہے کہ وہ بم کی دہل یا زد سے گر جائے تو پختہ مکانیت سے دور کھائی کھود

کہ حملہ کے وقت اس میں پناہ لیں۔ تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ کھائی میں بم کے اوچھٹتے ہوئے ٹکڑوں سے زیادہ حفاظت رہتی ہے بشرطِ گنجائش کھائی ۴½ فیٹ گہری ۲½ فیٹ چوڑی اور ایک چارپائی کی برابر لمبی کھودی جائے اور اس پر سر ڈھکنے کے لئے تخت یا تختوں سے ڈھکی ہوئی چارپائی بچھا دی جائے۔

۱۳۔ کچے مکانات والے بھی اپنے مکان کے صحن میں ایسی ہی کھائی کھود کر اپنے مکان کو پناہ گاہ بنا سکتے ہیں۔ اگر کھائی بھی نہ کھودی جائے تو سڑکوں اور کھلے ہوئے راستوں کے مقابلہ میں حملہ کے وقت کچے مکان کے کسی محفوظ کمرہ میں ہی پناہ لینا زیادہ بہتر ہے۔

۱۴۔ ہر شخص کو خود بھی یاد رکھنا چاہیئے اور گھر میں ہر چھوٹے بڑے اور نوکروں کو برابر یہ تعلیم دیتے رہنا چاہیئے کہ خطرہ کی سیٹی سنتے ہی بھاگ کر مکان کے اندر پناہ لی جائے۔

۱۵۔ محلہ میں بے لکھے پڑھے آدمیوں کو اے۔ آر۔ پی کے بارے میں پوری تعلیم دینی چاہیئے لیکن ہر شخص کو سب سے پہلا سبق یہ دینا چاہیئے کہ خطرہ کی سیٹی سنتے ہی دوڑ کر **پناہ لو**

TAKE COVER

ریڈ وارننگ اغلب حملہ کی اطلاع کے بعد۔ حملہ کے دوران میں اور اس کے بعد پبلک کے فرائض مع ضروری ہدایات

۱۔ خطرہ کی سیٹی کی آواز کان میں پہونچتے ہی ہر شخص کو اپنے بچاؤ کے لئے فوراً چاہیئے کہ درستی ہوش و حواس کے ساتھ ۱۰ منٹ

کے اندر اندر کسی محفوظ مقام یا پناہ گاہ میں پہونچکر پناہ لے۔

نوٹ :- محفوظ مقام سے ایسا مقام مراد ہے جہاں پہونچکر سر سے لے کر پیر تک پورا جسم ڈھک جائے۔

۲۔ اس محفوظ مقام سے اس وقت تک باہر نہیں جانا چاہیئے، جب تک All clear امن کی گھنٹی نہ سنائی دے یا ایسی ہدایت نہ ہو کہ اب کوئی خطرہ نہیں ہے۔

۳۔ دروازوں میں کھڑا رہنا نہیں چاہیئے اس لئے کہ صرف سر کی آڑ کی ضرورت نہیں ہے بلکہ پورا جسم محفوظ کر لینا چاہیئے۔

۴۔ آسمان کی طرف ہوائی جہازوں کو دیکھنا یا دیکھنے کے لئے تاک جھانک ہرگز نہیں کرنا چاہیئے۔

۵۔ اپنے مکان سے دور رہنے کی حالت میں اپنے کسی دوست عزیز یا کسی کے نزدیک تر مکان میں پناہ لینا چاہیئے۔

۶۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو کسی سرکاری پناہ گاہ میں پہونچکر اپنے تئیں محفوظ کر لینا چاہیئے۔

حملہ کے وقت

۷۔ آبادی سے دور رہنے کی حالت میں فوراً زمین پر لیٹ جانا چاہیئے۔ کان بند کر لینے چاہئیں۔ سینہ زمین سے اونچا ہونا چاہیئے، منھ کھلا رہنا چاہیئے تاکہ گولی کی دھمک سے حفاظت رہے اور منھ میں رومال کا ایک گولا بنا کر رکھ لینا چاہیئے۔

۸۔ بموں کی آوازوں سے اعصاب پر جو اثر پڑتا ہے اسکو ایرپلگ Air plug پہن کر یا کانوں میں روئی لگا کر کم کیا جاسکتا ہے۔

۹۔ اگر مکان یا دوکان میں بم پھٹا ہے تو جس وقت اس کے شعلے دب جائیں تو اس پر ریت ڈالکر اس کو کرچھے سے ایسی بالٹی میں ڈال کر جس میں ریت موجود ہو احتیاط سے مکان یا دوکان سے باہر پھینک دینا چاہیئے۔ بغیر جلتے ہوئے بم کو بھی اسی طرح کرچھے کے ذریعہ کسی دوسری جگہ ہٹا دیا جائے۔

نوٹ :- واضح رہے کہ بھڑکتے ہوئے بم پر پانی پھینکنا بہت زیادہ خطرناک ہے۔ اسٹرپ ہینڈ پمپ سے بم کے پھٹنے کے کچھ دیر بعد اس پر پانی ڈالنا چاہیئے۔ اسی طور پر کچھ دیر بعد بم کو بجھانے کے لئے ریت کو کام میں لانا چاہیئے۔

۱۰۔ اگر آگ لگ جائے تو اس کو بجھانے کی کوشش کرنا چاہیئے۔ لیکن اسٹرپ ہینڈ پمپ یا دیگر آگ بجھانے والے آلات کو کام میں لائے بغیر بجھانے کی کوشش نہیں کرنا چاہیئے۔

۱۱۔ اگر کسی کپڑے نے آگ پکڑ لی ہے تو اسکو فوراً ٹھنڈے پانی میں ڈالدینا چاہیئے اور تھوڑی دیر کے بعد اچھی طرح دیکھ لینا چاہیئے کہ اس میں بم کا کوئی ایسا ٹکڑا تو چھپا ہوا نہیں رہ گیا جس سے نقصان کا اندیشہ ہو۔

۱۲۔ اگر کھانے کی کسی رقیق شے میں ایسا شک ہو کہ اس میں پھٹے ہوئے بم کا فاسفورس یا کوئی ٹکڑا داخل ہو گیا ہے تو اسکو پھینک دینا چاہیئے

۱۳۔ اگر کسی کے کپڑوں میں آگ لگ جائے تو اس کو فوراً دونوں ہاتھوں سے منہ بند کرکے زمین پر لوٹنے لگنا چاہیئے۔

۱۴۔ دوران حملہ میں یا حملہ کے بعد عملہ اے۔ آر۔ پی کو آگ بجھانے کی۔ ملبہ ہٹانے کی یا کوئی اور ایسی ہی ضرورت پیش آئے تو عملہ مذکور کو حسب ضرورت امداد دینی چاہیئے۔

۱۵۔ حملہ کے بعد امن کی گھنٹی بج جانے کے بعد باہر جانے پر اگر کوئی بم بغیر پھٹا یا پھٹا ہوا پڑا ہے اور آگ دے رہا ہے تو دونوں حالتوں میں ۵۰ گز اور ممکن ہو تو اس سے بھی زیادہ دور سے احتیاط کے ساتھ نکل جانا چاہیئے۔

۱۶۔ حملہ کے بعد غیر ضروری نقل و حرکت نہیں ہونی چاہیئے تاکہ اے۔ آر۔ پی کی گاڑیوں کی آمد و رفت میں جو واردات یا وارداتیں ہو جانے کی وجہ سے ابھی تک مصروف ہیں کو ہرجہ واقع نہ ہو۔

وارڈن

وارڈن اے۔ آر۔ پی کا ایک نہایت قابل بھروسہ اور ذمہ دار افسر ہے۔ وہ اپنے محلہ یا حلقہ کے لوگوں کا سردار ہے۔ ہوائی حملہ کے موقع پر جو انتظامات ہو سکتے ہیں ان سب کا دارومدار وارڈن پر ہے اُس کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ کے باشندوں کو تعلیم دے اور ان کو ہوائی حملہ کے تمام خطروں اور تباہیوں میں ہر قسم کی مدد دے۔ اس حلقہ کو جس میں ہوائی حملہ کے وقت وارڈن اپنے فرائض کو انجام دے سیکٹر کہتے ہیں۔ ہر سیکٹر میں ایک چوکی اور ایک سیکٹر وارڈن ہوتا ہے۔ سیکٹر وارڈن اپنے سیکٹر اور اُن وارڈنوں کا جو اس کے سیکٹر میں تعینات ہوں انچارج ہوتا ہے اس کا یہ فرض ہے کہ تمام انتظامات کی ہر وقت نگرانی کرے سیکٹر وارڈن

کے حسب ذیل خاص فرائض ہیں :-

۱۔ اپنے سیکٹر کو حصوں میں تقسیم کرے اور ان میں وارڈنوں کی ڈیوٹی لگا دے۔

۲۔ جب مزید عملہ دستیاب ہو تو باری باری سے ڈیوٹیاں لگا دے۔

۳۔ چوکی کے سازوسامان کو اچھی حالت میں رکھے۔

۴۔ اس بات کو دیکھے کہ اس کے ماتحت وارڈن اے۔ آر۔ پی کے متعلق تازہ ترین معلومات رکھتے ہیں یا نہیں۔

۵۔ سیکٹر وارڈن کو یہ بھی دیکھنا چاہیئے کہ اس کے سیکٹر کے رہنے والے وارڈنوں کی چوکی اور اے۔ آر۔ پی کے دستوں اور ٹولیوں کے مقام سے بخوبی واقف ہیں۔

۶۔ سیکٹر وارڈن کو چاہیئے کہ اس کے سیکٹر کے عملہ میں اگر کوئی بدنظمی پیدا ہو گئی ہو تو اس کی اطلاع اے۔ آر۔ پی کے افسران۔ چیف وارڈن۔ ایریا وارڈن یا گروپ وارڈن کسی کو دیدے۔

۷۔ اس اطلاع کے بعد کہ حملہ ہونیوالا ہے ایک آدمی کو چوکی پر ضرور موجود رکھے۔

وارڈنوں کے عام فرائض

پبلک کی تعلیم

۱۔ وارڈن کو اپنے سیکٹر اور اس کے حدود سے اچھی واقفیت ہونی چاہیئے

۲۔ وارڈن کو ہوائی حملے کے متعلق اطلاعات اور خطرہ دور ہو جانے

کے بعد جو اطلاعات ملتی ہیں ان کو جاننا چاہیئے ۔

۳۔ وارڈن کو اپنے سیکٹر کے باشندوں کی تعداد معلوم رہنا چاہیئے ۔

۴۔ وارڈن کو تمام اس عملہ سے واقفیت رکھنی چاہیئے جو سیکٹر سے متعلق ہے ۔

۵۔ وارڈن کو اپنے نزدیک والے تھانہ ۔ پولیس چوکی ۔ فرسٹ ایڈ پوسٹ ۔ رپورٹ سینٹر ۔ ٹاؤن کنٹرول سینٹر ۔ ڈاکٹروں ۔ عملہ اے ۔ آر ۔ پی کے اعلےٰ افسران سے واقفیت رکھنی چاہیئے تاکہ وہ بوقت ضرورت کام لے سکے ۔

۶۔ وارڈن کو یہ بھی معلوم رہنا چاہیئے کہ بصورت حملہ اس کے حلقہ کے لئے ہر قسم کی امداد کہاں کہاں سے اور کن کن راستوں سے آسانی سے پہونچ سکے گی ۔

۷۔ وارڈن کو آگ بجھانے والی جماعت کی امداد کی غرض سے معلوم کر لینا چاہیئے کہ اس کے حلقہ میں نزدیک کنوئیں ۔ تالاب اور ریت کے ڈھیر کہاں ہیں ۔

۸۔ وارڈن کو جاننا چاہیئے کہ عام پناہ گاہیں جو خطرہ کے وقت پناہ کے لئے سرکاری طور پر تجویز ہو چکی ہیں کہاں ہیں ۔

۹۔ وارڈن کو ابتدائی طبی امداد کے بارہ میں بھی تھوڑی معلومات کر لینی چاہیئے ۔

۱۰۔ وارڈن کو چاہیئے کہ وہ اپنے حلقہ کے لوگوں کے دلوں میں بھروسہ پیدا کرے اور بے چینی اور خوف کے خیالات کو دور کرے ۔

۱۱۔ وارڈن کو جاننا چاہیئے کہ ہوائی حملے کس کس طور پر ہو سکتے ہیں

بموں کی کتنی قسمیں ہیں اور ان سے بچاؤ کے کیا طریقے ہیں اور اسکو ان سب باتوں سے اپنے حلقہ کے لوگوں کو واقف رکھنا چاہیئے۔

۱۲ء وارڈن کو اپنے حلقہ کے باشندوں کو ہوائی حملوں سے بچاؤ کے کام کرنے والے عملہ مختلف پارٹیوں اور ان کے فرائض سے واقف رکھنا چاہیئے اور یہ بھی بتا دینا چاہیئے کہ بروقت حملہ ان کو کہاں کہاں سے امداد پہونچے گی۔

۱۳ء وارڈن کو اپنے سیکٹر کے باشندوں کو بتانا چاہیئے کہ وہ گھروں میں ہر وقت پانی۔ ریت۔ مٹی، گھڑوں۔ ناندوں یا بالٹیوں میں کافی تعداد میں موجود رکھیں۔

۱۴ء وارڈن کو اپنے سیکٹر کے باشندوں کو بتانا چاہیئے کہ اس کے سیکٹر میں کسی مکان کی چھت پر آگ پکڑنے والا کوئی سامان نہ رکھا جائے اور آگ لگانے والے چھوٹے بم اگر ان کے مکانات میں گریں تو ان کو بجھانے کی کوشش کرنا چاہیئے۔

۱۵ء وارڈن کو اپنے سیکٹر کے باشندوں کو سکھانا چاہیئے کہ وہ اپنے مکانات کو کس طرح عمدہ پناہ گاہ بنا سکتے ہیں۔

۱۶ء روشنی پر جو پابندیاں عاید کی گئی ہیں وارڈن کو ان سے خود واقف ہونا چاہیئے اور اپنے حلقہ کے باشندوں کو ان کو سکھانا چاہیئے۔

۱۷ء بروقت خطرہ یا خطرہ سے پہلے جن احتیاطوں کو اختیار کرنا ضروری ہے ان کا ذکر تفصیل کے ساتھ اس کتاب میں پیشتر کیا جا چکا ہے۔ وارڈن کو چاہیئے کہ وہ اپنے حلقہ کے باشندوں کو ان پر پورا پورا عمل کرنے کی ہدایت کرے۔

۱۸۔ وارڈن کو اپنے حلقہ کے ہر فرد و بشر کو برابر یہ تعلیم دینا نہایت ضروری ہے کہ جب بھی اچانک خطرہ کی سیٹی سنائی دے تو فوراً دوڑ کر پناہ لیں۔ TAKE COVER اور جب تک آل کلیر All Clear کی گھنٹی سنائی نہ دے باہر نہ نکلیں۔

وارڈن کے فرائض

حملہ کی اطلاع کے بعد

۱۔ یلو وارننگ (yellow warning) کے ذریعہ اطلاع کہ غالباً حملہ ہونے والا ہے اگر نہ دی گئی ہو تو ریڈ وارننگ Red warning یا خطرہ کی سیٹی سنتے ہی ہر وارڈن کو اپنی چوکی پر فوراً پہونچکر بقیہ عملہ متعلقہ کو جمع کر لینا چاہیئے۔

۲۔ چوکی پر پہونچکر اس بات کا اطمینان کر لینا چاہیئے کہ سب ساز و سامان چوکی پر موجود ہے۔

۳۔ ڈیوٹی کے وقت وارڈن کو چاہیئے کہ اپنی نوٹ بک پروانہ تقرری سیٹی گھنٹی اور رات کا وقت ہو تو ٹارچ بھی اپنے پاس رکھے نیز ریسپائریٹر اگر دیا گیا ہو تو اس کو بھی اپنے ساتھ رکھے۔ فولادی ہلمٹ یعنی خود بھی پہن لے اور اپنا بلہ لگا لے۔

۴۔ خطرہ کی سیٹی سے پہلے اگر وارڈن اپنی چوکی پر آ جائیں تو جب تک خطرہ کی سیٹی نہ ہو لوگوں کو اپنے کاروبار میں مشغول رہنے دیا جائے۔

۵۔ خطرہ کی سیٹی کی ذریعہ یا صدر سے بذریعہ ٹیلیفون یہ معلوم ہونے کے بعد کہ حملہ ہونے والا ہے وارڈن کے فرائض کی انجام دہی کا وقت شروع

ہو جاتا ہے ۔

۶۔ سیکٹر وارڈن کو ٹیلیفون کا جواب دینے اور رپورٹیں بھیجنے کے لئے چوکی پر رہنا چاہیئے ۔ دوسرے وارڈن سیکٹر میں گشت کریں ۔

۷۔ حلقہ میں دو وارڈنوں کو ساتھ ملکر گشت کرنا چاہیئے اور ایک سائیکل والے ہرکارہ کو ساتھ رکھنا چاہیئے ۔

۸۔ سڑکوں اور بازاروں کی آمد و رفت بند کر دینا چاہیئے ۔ جو لوگ ۵ منٹ میں اپنے گھروں تک نہ پہونچ سکیں ان کو دوسرے لوگوں کے گھروں یا سرکاری پناہ گاہوں میں چھپا دینا چاہیئے ۔

۹۔ بچاؤ کے کام کرنے والی گاڑیوں کے علاوہ جو گاڑیاں آجائیں انکو ۵ منٹ کے اندر اندر راستہ میں ایک جانب تاکہ وہ سرکاری گاڑیوں کی آمد روانگی میں رکاوٹ پیدا نہ کریں ٹھہرا دینا چاہیئے اور ان کی سواریوں کو کسی نزدیک کے گھر یا پناہ گاہوں میں پہونچا دینا چاہیئے ۔ ان گاڑیوں کے گھوڑوں کو کھلوا کر کسی مکان میں یا دیواروں کی آڑ میں اس طور پر بندھوا دینا چاہیئے کہ ان سے عام راستہ میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو اور جہاں ان کو بھی بموں سے آڑ مل سکے تیز رو گاڑیاں مثلاً موٹروں کو چند منٹ تک چلتے رہنے دینا چاہیئے ۔ اس لحاظ سے کہ ممکن ہے کہ وہ جلدی سے اپنے مقام مقصود تک پہونچ جائیں ۔

۱۰۔ آوارہ جانوروں کو ہٹا کر کسی گھیر یا مکان میں گھسا دینا چاہیئے ۔

۱۱۔ اگر رات کے وقت حملہ ہو تو وارڈن کو یہ بھی نگرانی کرنی چاہیئے کہ روشنی کی پابندیوں پر عمل کیا جا رہا ہے یا نہیں ۔

۱۲۔ مندرجہ بالا تمام باتوں کا اطمینان کرنے کے بعد گشتی وارڈونکو اپنی

چوکی پر یا اپنے سیکٹر میں کسی ایسی جگہ واپس آجانا چاہیئے جہاں سے وہ آئندہ جو کچھ وقوع میں آئے دیکھتے رہیں اور جہاں دوسرے وارڈن ان کو ڈھونڈھ سکیں۔ واضح رہے کہ سوائے اس صورت کے کہ جب انھیں کوئی خاص کام کرنا ہو وارڈنوں کو حملہ کے دوران میں باہر ہرگز نہیں رہنا چاہیئے۔ ایسے وقت دروازے یا محرابیں ان کے لئے عمدہ آڑھ کا کام دے سکتی ہیں۔

۱۳۔ ہوائی حملہ سے اگر کوئی نقصان ہوجائے تو اسکا ٹھیک ٹھیک اندازہ کرکے رپورٹ بنا کر طلبی امداد عام طور پر بہت جلد رپورٹ سنٹر (Report Centre) یعنی اس مقام کو جو ایسی اطلاعات کے پہونچنے پر امداد طلبیدہ بھیجنے کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔ بھیجنی چاہیئے۔

۱۴۔ یہ نہایت ضروری ہے کہ بجلی کے تار۔ ٹیلیفون کے تار۔ پانی کے نل۔ گندے پانی کے نالے وغیرہ کے نقصان اور سڑکیں بند ہوجانے کی بابت رپورٹیں بلا تاخیر رپورٹ سنٹر کو بھیجنی چاہئیں۔

۱۵۔ رپورٹیں بذریعہ ٹیلیفون یا ٹیلیفون نہ ہونے کی صورت میں بذریعہ ہرکارہ رپورٹ سنٹر کو بھیجنی چاہئیں۔ بروقت حملہ اگر ہرکارہ کے ذریعہ رپورٹ بھیجی جاوے تو اس کے دو پرت دو سپاہیوں کے ذریعہ دو مختلف راستوں سے رپورٹ سنٹر کو بھیجنے چاہئیں۔

۱۶۔ اگر امداد طلبیدہ بغیر وساطت رپورٹ سنٹر کے براہ راست جلد دستیاب ہوسکتی ہو تو امداد براہ راست حاصل کرلیجاوے اور اس امر کی صرف اطلاع رپورٹ سنٹر کو دیدی جاوے۔

۱۷۔ رپورٹ کے فارموں کا ایک پیڈ اور پنسل چوکی پر اور ایک بیلڈ

اور سپیشل ہیڈ وارڈن کے پاس رہنا چاہیئے ۔ رپورٹیں مختصر ہونی چاہئیں اور اس میں کوئی تفصیل جو ضروری ہو چھوڑی نہ جائے اور غیر ضروری الفاظ کو چار پارہ بنا کر قلمزد کر دینا چاہیئے ۔

۱۸۔ رپورٹ سنٹر کے کام کو ہلکا رکھنے کے لحاظ سے یہ ضروری نہیں ہے کہ مندرجہ ذیل کی بابت رپورٹ اسی دوران میں کی جائے جب حملہ ہو رہا ہو ۔

(الف) ایسا کسی قسم کا بم جس کے گرنے سے نہ کوئی مارا گیا ہو نہ زخمی ہوا ہو یا جس سے کوئی نقصان نہ پہونچا ہو یا ایسا معمولی نقصان ہوا ہو جس کے فوری امداد کی ضرورت نہیں ہے ۔

(ب) ایسی آگ کی بابت جو چھوٹے پیمانہ پر لگی ہو اور اچھی طرح قابو میں آگئی ہو ۔

(ج) حملہ میں اگر چھوٹے آگئی گولے گرائے گئے ہوں اور ان میں سے کچھ گولے عمارتوں کی چھتوں پر رہ گئے ہوں ایسی حالت میں ان کی رپورٹ بھیجنے سے پہلے ان مکان داروں کو آگاہ کر دینا چاہیئے ۔

۱۹۔ ہوائی حملہ میں اگر کہیں آگ لگ گئی ہو تو سیکٹر کی آگ بجھانے والی پارٹی کے ساتھ اس کے بجھانے کی کوشش کرنا چاہیئے ۔

۲۰۔ ہوائی حملہ کے بعد اگر کہیں ضرورت ہو تو فرسٹ ایڈ پارٹی کے پہونچنے سے پہلے زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد دینی چاہیئے ۔

۲۱۔ سیکٹر میں بموں کے گرنے سے جو نقصانات پہونچیں ان کا پورا پورا انسداد مثلاً اگر کہیں آگ لگ گئی ہے تو اس کو بجھوانا، زخمیوں کو شفاخانہ بھجوانا ۔ اگر کوئی ملبہ کے نیچے دب گیا ہے تو اسکو نکلوانا

مُردوں کو اٹھوانا وغیرہ وغیرہ تمام وارڈن کے فرائض میں داخل ہیں۔

۲۲۔ چوکی پر ایک آدمی یا وارڈن جیسا کہ اوپر کہا گیا برابر موجود رہنا چاہیئے تاکہ وہ ٹیلیفون کا جواب دے سکے اور اے۔ آر۔ پی کے دستوں کو حادثہ کے موقع پر پہونچنے کے لئے راستہ بتا سکے۔

۲۳۔ ایک موقعہ پر متعدد وارداتوں کی انفرادی کارروائی اس سلسلہ سے ہونی چاہیئے کہ اگر کسی جگہ بموں کے گرنے سے آگ لگ جائے مکان گر کر کچھ لوگ اس میں دب جائیں کچھ آدمی زخمی ہو جائیں کچھ مارے جائیں تو وارڈن کو چاہیئے کہ بلا تاخیر ہر قسم کی امداد طلب کرکے امداد پہونچنے پر آگ بجھانے والی پارٹی یا فائر بریگیڈ کو آگ بجھانے پر لگا دے۔ فرسٹ ایڈ پارٹی کو زخمیوں کی امداد کے لئے چھوڑے اور جلد سے جلد جان بچانے والے جتھہ اور دیگر امداد جو مل سکے اس کو لے کر دبے ہوئے لوگوں کی جان بچانے کی کوشش کرے مُردوں کو سب سے آخر میں اٹھوانے کی فکر کرنا چاہیئے۔ لیکن اگر امدادی پارٹیاں آگے پیچھے پہونچیں تو پھر بلحاظ وقت و موقع جو مناسب کارروائی ہو وہ کی جائے۔ اس سلسلہ میں کوئی نپے تلے قاعدے مقرر نہیں کئے جا سکتے۔ البتہ آگ بجھانے والے دستوں کو مدد پہونچانے والی دوسری ٹولیوں پر ترجیح دیجائے گی۔

۲۴۔ جو زخمی چل پھر سکتے ہوں ان کو خود فرسٹ ایڈ کی چوکی پہ پہونچکر اپنی مرہم پٹی کرانے کی ہدایت کر دیجائے اور جن لوگوں کا گھر ڈہا گیا اور تباہ ہوگیا ہے اور ان کے پاس اب کوئی انتظام خور و نوش و رہائش کا باقی

نہیں رہا ہے تو اُن کو ریلیف سینٹر میں داخل کر دینا چاہیئے جہاں ان کے کھانے پینے اور سب باتوں کا انتظام رہے گا ۔

۲۵۔ اگر مکانات کو خالی کرانے کی ضرورت پیش آئے تو لوگوں کو مکان خالی کرنے کے بعد محفوظ مقامات تک پہونچانے میں اُن کی رہنمائی کرنا چاہیئے ۔ مصیبت میں لوگوں کی ہر ممکن امداد کرنا چاہیئے ۔ خوف زدہ لوگوں کو گلی کوچوں میں پریشان پھرنے سے روکنا چاہیئے اور امن قائم رکھنے میں پوری مدد دینی چاہیئے ۔

۲۶۔ آل کلیر All Clear یعنی خطرہ دور ہو جانے کی اطلاع ملنے پر گھنٹی بجا کر لوگوں کو اطلاع کر دینی چاہیئے ۔

۲۷۔ ڈیوٹی سے فارغ ہونے کے بعد اپنے ضروری سامان کو چوکی پر پہونچا دینا چاہیئے ۔

۲۸۔ حملے کے وقت اگر بم نہ گرے ہوں تو چوکی بند کرنے سے پہلے وارڈنوں کو صدر مقام سے احکامات کا انتظار کرنا چاہیئے ۔ اگر سیکٹر میں کسی جگہ بموں کے گرنے سے نقصان ہوا ہے تو وارڈنوں کو اس وقت تک کام کرنا ہوگا جب تک جملہ وارداتوں کا انسداد نہ ہو جائے ۔

۲۹۔ اگر اتفاق سے کسی حلقہ میں معلوم ہو کہ حملہ کے وقت جو بم گرے ان میں سے کسی میں گیس برآمد ہوا ہے تو امن کی گھنٹی اس وقت تک ہرگز نہ دی جائے جب تک گیس

کا خطرہ دور نہ ہو جائے ۔

۳۰ اگر کوئی وارڈن ہوائی حملہ کی اطلاع کے وقت اپنے سیکٹر میں موجود نہ ہو اور وقت پر اپنے حلقہ تک نہ پہونچ سکتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ جہاں کہیں بھی وہ اس وقت ہو وہیں پر وہ ہر طرح کی مدد دینے کے لئے تیار رہے ۔

دیگر عملہ اے۔ آر۔ پی

سوک گارڈ اور پولیس وغیرہ کے فرائض

عملہ اے۔ آر۔ پی کی کل پارٹیوں مثلاً آگ بجھانے والی فرسٹ ایڈ۔ جان بچانے والی انجینئرنگ پارٹی وغیرہ کو یلو یا ریڈ وارننگ کے ذریعہ یہ اطلاع پاتے ہی کہ حملہ ہونے والا ہے اپنی اپنی جائے تعیناتی مثلاً فرسٹ ایڈ پوسٹ۔ رپورٹ سینٹر۔ کنٹرول سینٹر یا سروس ڈپو میں پہنچ جانا چاہئے اور اپنے اپنے افسران کی ہدایات کے مطابق جائے وقوعہ پر پہنچکر اپنا اپنا کام متعلقہ انجام دینا چاہئے لیکن واضح رہے کہ حملہ کے وقت اے۔ آر۔ پی کے کل عملہ کو اپنے کام کے ساتھ اپنے تئیں حملہ سے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ جب وہ کسی موقعہ واردات پر ہوں تو وہ کبھی کبھی زمین پر لیٹ کر یا دیواروں اور مکانوں کی آڑھ میں پناہ لیں۔ جب وہ اپنا کام متعلقہ انجام دے چکیں تو ان کو کسی نزدیک کے محفوظ کمرہ یا کھائی میں پناہ لینا چاہئے۔ وہ اپنی جائے تعیناتی پر ہوں یا موقعہ واردات پر جہاں کہیں بھی ہوں محفوظ رہنا چاہئے اور بروقت ضرورت موقع واردات پر جانے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ دوران حملہ میں عملہ اے۔ آر۔ پی کو یہ

اصول رکھنا چاہیئے کہ "کام کرو اور چھپ جاؤ، جہاں دیوار کی آڑ مل سکتی ہو کھلی جگہ مت رہو"۔ موقع واردات پر ہر جماعت کو اپنے لیڈر کی سرکردگی میں کام کرنا چاہیئے۔ جب کہیں آگ بجھانے کے لئے ضرورت ہو تو محلے کے لوگوں کی امداد سے پانی لانے کی جگہ سے جائے وقوعہ تک پانی کی بالٹیوں کا سلسلہ باندھ کر آگ بجھانا چاہیئے۔

ہوائی حملہ کی اطلاع ہونے کے بعد پولیس اور سوک گارڈ کے ممبران وارڈنوں کو اس بات کے دیکھنے میں مدد دیں گے کہ لوگ اپنے اپنے گھروں یا پناہ گاہوں میں چلے جاتے ہیں اور اگر رات کا وقت ہو تو اس بات کے دیکھنے میں مدد دیں گے کہ ایسی روشنیاں تو نہیں جل رہی ہیں جو آسمان سے دکھائی پڑیں۔ سوک گارڈ کے ممبران کا یہ بھی فرض ہوگا کہ وہ یہ دیکھیں کہ ٹریفک کے قاعدوں کی پابندی کی جا رہی ہے اور یہ کہ گاڑی چلانے والے اپنی گاڑیوں کو بیچ سڑکوں پر تو نہیں چھوڑ دیتے جس سے اے۔ آر۔ پی کے دستوں اور ٹولیوں کی آمد و رفت میں رکاوٹ پیدا ہو۔ ان سے یہ امید نہیں کی جاتی کہ جس وقت بم گر رہے ہوں وہ کھلے میں گشت کرتے رہیں مگر ان کو اس بات کی سخت نگرانی کرنا چاہیئے کہ چور اور غنڈے بلیک آؤٹ یعنی روشنیاں گل کر دیئے جانے سے فائدہ اٹھا کر جرم نہ کرنے پائیں۔ ان کو اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیئے کہ لوگ زیادہ تعداد میں ایک جگہ جمع نہ ہو جائیں۔ جب وقت ان کے حلقہ میں بم گرائے جا رہے ہوں یا مشین گنوں کی گولیاں برسائی جا رہی

ہوں تو ان کو چاہیئے کہ ایسے لوگوں کی جو مصیبت میں گرفتار ہوں ہر ممکن امداد کریں اور اگر کوئی وارڈن موجود نہ ہو تو قریب کی وارڈن کی چوکی پہ جاکر ہر ایسے نقصان کی رپورٹ کریں جس میں اے۔ آر پی کے دستوں یا ٹولیوں کی مدد کی ضرورت ہو۔ اگر کہیں بغیر پھٹے ہوئے بم پڑے ہوں تو ان کی اتنی جگہ کو گھیرا ڈال کر علیحدہ کر دینا چاہیئے۔ جہاں تک ان بموں سے نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو۔

پولیس اور سوک گارڈ کو اس بات کا بھی خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے کہ لوگوں میں دہشت پیدا نہ ہونے پائے۔ چاہے عوام کو اے۔ آر۔ پی کے متعلق کتنی ہی کیوں نہ تعلیم حاصل ہو تب بھی یہ نہیں کہا جا سکتا کہ ان میں دہشت اور گھبراہٹ پیدا نہ ہو گی۔ جس طور پر بھی ممکن ہو دہشت کو پھیلنے سے روکنا سب میں پہلا اور ضروری فرض ہے۔ سوک گارڈ کے ممبران کو نقصان زدہ رقبہ کے صاف کرنے اور اس کی حفاظت کرنے اور ان لوگوں کی جن سے وہ رقبہ خالی کرایا گیا ہو آمد و رفت کا انتظام کرنے میں پولیس کی مدد کرنا ہو گی کیونکہ علاوہ ان لوگوں کے جن کا نقصان زدہ رقبہ سے لازمی طور پر ہٹایا جانا ضروری ہو گا۔ ایسے لوگوں کی بھی تعداد بہت زیادہ ہو گی جو ایک زبردست ہوائی حملہ ہو جانے کے بعد خود بخود اس رقبہ کو چھوڑ کر کہیں اور چلا جانا پسند کریں گے۔ ایسے لوگ سب میں پہلے ریلوے اسٹیشن کی طرف جائیں گے اس لئے عوام کی نگرانی کے سلسلہ میں جو انتظامات کئے جائیں۔ ان میں اس بات کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے۔ ریلوے اسٹیشن کی طرف اس قسم کی بھگدڑ اتنی ہی بڑی ہو گی

جتنی کہ ہوائی حملے کے وقت دہشت کا پیدا ہو جانا ہوگا اور اگر یہ بھگدڑ روکی نہیں گئی تو اس کی وجہ سے باربرداری کے تمام ذرائع میں جو ملک کی حفاظت کے لئے بہت ضروری ہوتے ہیں خلل واقع ہو جائیگا۔

سول ڈیفنس civil Defence ہوائی حملوں سے پبلک کے بچاؤ کے مسئلہ پر افسوس ہے کہ عام لوگوں نے اس وقت تک پورے طور پر غور نہیں کیا۔ یہ ایک اہم ترین مسئلہ ہے جسکی اظہار اہمیت کیلئے الفاظ نہیں ملتے۔ دراصل یہ ہر شخص کے ذاتی بچاؤ کا معاملہ ہے۔ دشمن کے ہوائی حملوں کا خطرہ سر پر آ گیا ہے اور ان سے بچاؤ کی تیاری کے لئے وقت بہت تنگ ہو چکا ہے۔ تاہم اب بھی بہت کچھ کیا جا سکتا ہے چونکو اور اے۔ آر۔ پی میں پر جوش حصہ لو۔ بچاؤ کے کاموں میں پوری پوری مدد دو۔ فوراً معلوم کرو کہ ہوائی حملوں سے بچاؤ کے کیا طریقے ہیں؟ اس چھوٹی سی کتاب میں چن چن کر وہ کل طریقے اور احتیاطیں درج کی گئی ہیں۔ جو ہوائی حملوں کی خطرہ کی ابتدا سے لیکر حملہ کی انتہا تک تمہاری رہنمائی کریں گی ان پر عمل کرنا اپنا اور اپنا ذاتی فرض سمجھو اور ہر شخص کو ان پر عمل کرنے کی تعلیم دو۔ آگ بجھانے، ملبہ اٹھانے۔ زخمیوں کی مرہم پٹی کرنے۔ مصیبت زدہ لوگوں کی ہر ممکن امداد کرنے اور راہ میں آنے والی مصیبت کا بہادری کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ اور اس نازک موقعہ پر اپنے ہموطنوں اور عزیزوں کی جان بچا کر

اپنے دیس کی اعلیٰ خدمت انجام دو

روشنی پر پابندیاں

بحالت خطرہ روشنی کرنیکے بارہ میں ہدایات

رات کے وقت خطرہ کی سیٹی یعنی اغلباً حملہ ہونے کی اطلاع کے بعد روشنی کرنے کے لئے قاعدے مقرر کئے گئے ہیں۔ دراصل روشنی پر پابندی اور ان قاعدوں کا منشا صرف یہ ہے کہ روشنی کی شعاعیں یا چمک جو روشنی کے کسی صاف سطح پر پڑنے سے پیدا ہوتی ہے آسمان کی طرف نہ جانے پائے اسلئے مکانات یا روشندانوں کے باہر کوئی ایسی روشنی دکھائی نہ دینی چاہیئے جو ایک معمولی تیل کے لمپ سے زیادہ تیز ہو تا کہ دشمن کے ہوائی جہازوں کو آبادی کا پتہ نہ چلے اور وہ حملہ سے مجبور رہ کر ناکام واپس جائیں۔ اس لئے عوام کو لازم ہے کہ رات کے وقت بطریق ذیل روشنی کیجاوے۔

گلی کوچوں میں روشنی کے طریقے

گلی کوچوں میں صرف ایسی روشنی ہونی چاہیئے جو پبلک کی حفاظت کے لئے مقامی مجسٹریٹ افسران پولیس وارڈن اور سوک گارڈ کے نزدیک کافی ہو۔ گلی کوچوں کے لمپوں کی روشنی کی جھلک اوپر کیطرف نہیں جانی چاہیئے۔ اور زمین پر صرف اتنی پڑنی چاہیئے جتنی ایک ۴½ فٹ اونچائی پر ٹنگے ہوئے معمولی ہرکین لمپ کی پڑ سکتی ہے۔

۲۵ واٹ تک کے بلب پر شیڈ Shade اور ۲۵ واٹ سے اونچی روشنی کے بلب پر ماسک Mask استعمال کرنا چاہیئے۔

(نوٹ) منظور شدہ شیڈ اور ماسک کے نمونے حاکم ضلع سے دستیاب ہوسکتے ہیں ۔

تمام روشنی کے کھمبے زمین سے ۵ فٹ کی اونچائی تک سفید یا سیاہ و سفید رنگے ہونے چاہئیں ۔

مکانات کے اندر ۔ باہر اور کھلی ہوئی جگہ پر روشنی کے طریقے

کسی عمارت یا اس کے کسی احاطہ ملحقہ میں اس طور پر روشنی کیجاوے کہ

نمبر ۱ روشنی کی کرنیں یا سایہ چھن کر عمارت کی چھت سے باہر دکھائی نہ دیں۔

نمبر ۲ عمارت یا اس کے کسی حصہ سے اوپر کی جانب روشنی نہ جانے پاوے۔

نمبر ۳ اگر کوئی روشنی عمارت کے باہر کسی حصہ پر پڑتی ہو تو وہ اس سے زیادہ تیز نہیں ہونی چاہیئے جتنی ایک ½۴ فٹ اونچائی پر ٹنگے ہوئے معمولی ہریکین لمپ کی پڑسکتی ہے ۔

نمبر ۴ آراستگی ، مشتہری یا اور کسی مقصد سے کوئی روشنی کسی عمارت سے باہر یا کسی آراضی پر نہ کیجاوے ۔

نوٹ :۔ مکانات کے اندر روشنی کرنے کے ان طریقوں کو اختیار کرنے کے علاوہ اس لئے کہ روشندان اور کھڑکیوں سے روشنی نہ چھننے پاوے ان پر سیاہ پردے ڈالدیئے جاویں اور روشنی کو مندا رکھنے کے لئے کم قوت کے بلب اور عمدہ شیڈ استعمال کئے جاویں ۔ اس امر کا اطمینان کہ مکان میں کسی جگہ سے روشنی چھن کر اونچائی سے دکھائی تو نہیں دیتی ، مکان

کے چاروں طرف گشت کر کے اور چھت پر چڑھکر کر لینا چاہیئے۔ شیڈ جو کام میں لائے جاویں اُن کا رُخ بالکل زمین کی طرف رہنا چاہیئے۔ اور ایسے ہوں کہ ان میں سے روشنی نہ چھننے پاوے۔ شیڈ کے باہر روشنی اتنی گرنی چاہیئے جتنی اخبار کے کاغذ کی چھ تہوں میں سے چھن کر گر سکتی ہے۔ شیشے یا دیگر چمکدار سطحوں اور دیواروں کو جن پر روشنی پڑ کر چمک پیدا ہونے کا احتمال ہے ڈھک دینا چاہیئے یا لمپ ان سے کچھ فاصلہ پر رُخ بدل کر رکھنا چاہیئے۔

ہاتھ میں لیکر چلنے والی روشنی کے متعلق ہدایات

گلی کوچوں میں یا کسی کھلی ہوئی جگہ پر یا کسی چھت دار عمارت کی دیواروں کے باہر کوئی ایسی روشنی ساتھ نہیں لیجائی جائے گی جو ایک ایسے معمولی ہریکین لمپ کی روشنی سے زیادہ تیز ہو جسکا شیشہ روشنی کی لو تک سیاہ یا نیلا رنگا ہوا ہو۔ ٹورچ اگر کام میں لائی جاوے تو اس کی روشنی بھی اسی قدر رہنی چاہیئے۔ مزید برآں ٹورچ کے تمام شیشہ پر ایک اخبار کے کاغذ کی برابر موٹا کاغذ منڈھ دینا چاہیئے لیکن واضح رہے کہ ہوائی حملے کے یا مشق کے موقعہ پر ٹورچ کو مجسٹریٹ پولیس، سول گارڈ اور وارڈن کے علاوہ اور کوئی شخص عمارت سے باہر کام میں نہیں لائیگا۔

موٹروں پر روشنی کے متعلق ہدایات

موٹروں کے تمام لمپ جنکی دور تک شعاعیں پڑتی ہیں۔ مندرجہ ذیل

طریقوں میں سے کسی ایک طریقہ سے کام میں لائے جاویں۔

۱۔ لمپ کے شیشہ پر اخبار کے کاغذ کی موٹائی سے دو گنا موٹا کاغذ چپکا دیا جائے۔ یا

۲۔ لمپ کے اوس پچھلے حصہ پر (جو روشنی کی شعاعیں دور تک پھینکتا ہے) اس کے برابر کا ایک پٹھہ کاٹ کر چسپاں کر دیا جائے۔

یا

۳۔ گورنمنٹ کا منظور شدہ ہیڈ لمپ ماسک کام میں لایا جاوے جسکا نمونہ حاکم ضلع سے مفت مل سکتا ہے۔

دیگر قسم کی گاڑیوں پر روشنی کے متعلق ہدایات

دیگر قسم کی گاڑیوں پر موم بتی یا تیل بتی جو معمولاً گاڑیوں پر کام میں لائی جاتی ہیں جنکی روشنی معمولی ہریکین، لمپ کی روشنی سے کم ہوتی ہے کام میں لائی جائیں۔ کسی گاڑی پر اس سے زیادہ تیز روشنی کی بتی کام میں نہیں لائی جائے گی۔ ہریکین کی بتیاں لوتک کالی یا نیلی رنگی ہونی چاہئیں کہ گاڑی کے پیچھے کوئی سفید روشنی نمودار نہ رہنا چاہیئے۔

بائیسکلوں پر روشنی رکھنے کا طریقہ

بائیسکلوں کے لمپوں کے شیشوں پر اخبار کے کاغذ کی برابر موٹا کاغذ چپکا ہونا چاہیئے۔

MUSLIM UNIVERSITY, ALIGARH

This small pamphlet, though concise contains considerable material on A. R. P. The author has taken pains to arrange and explain things intelligently. I feel confident that this will serve as an excellent medium for imparting A. R. P. knowledge not only to A. R. P. personnel but also to the public at large.

Bulandshahr **Sd. Abid Husain Azad,**

5. 6. 1942 *A. R. P. officer.*

Mr. Faizi has rendered great service by producing a Guide on A. R. P. which is at once complete and concise. The public will, I am sure, find it both practical and handy and the Government officials working in A. R. P. a very useful reference book. I commend it strongly to the notice of all concerned.

Sd. Sardar Mohammad Bashir Ahmed Khan

Deputy Collector

10. 6. 1942 **Bulandshahr.**

ملنے کا پتہ
اے۔ آر۔ پی پبلشنگ ہاؤس خورجہ
(یو۔ پی)

(رشد رشن پریس خورجہ)

ف ۴۴
(۱)

۳۵۸،۴۳

DUE DATE

Ram Babu Saksena Collection.

۳۳۱۲۷

Ram Babu Saksena Collection.

ف ۲۲ ۳۵۸۴۲۳

(۱)

۳۳۱۳۷

Date	No.	Date	No.